اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مدنی پھول برائے مبلغہ

اللہ اس سے پہلے ایماں پہ موت دے دے

صلی اللہ علیہ والہ وسلم

نقصاں میرے سبب سے ہو سنّتِ نبی کا (وسائلِ بخشش)

﴿1﴾ "**فیضانِ سنت سے درس دینے کا طریقہ**(اسلامی بہنوں کے لیے)" کے مطابق دیا جائے۔(یہ پیپر ریکارڈ فائل میں موجود ہے)

☆ درس / بیان میں شرکاء کی تعداد اتنی ہو کہ بغیر مائیک کے سب تک بآسانی آواز پہنچائی جاسکے۔

﴿2﴾ بیان تیار کرنے کے سلسلے میں مکتبۃ المدینہ سے شائع ہونے والے بالخصوص شیخِ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی کتب و رسائل مثلاً فیضانِ سنّت کے نئے ابواب "غیبت کی تباہ کاریاں"، "نیکی کی دعوت" وغیرہ نیز بیانات اور مدنی مذاکرات سے بھی مدد لی جائے۔

﴿3﴾ بیان کی ہر بات باحوالہ ہو۔

﴿4﴾ بیان میں قرآنِ پاک کا ترجمہ صرف کنزالایمان سے ہی لیا جائے۔(عربی نہ پڑھی جائے صرف ترجمہ ہی بیان کیا جائے)

﴿5﴾ بیان اس طرح ترتیب دیا جائے کہ دورانِ بیان وقتاً فوقتاً کم از کم "3" بار تو ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا ذہن بنایا جائے کہ اگر ہم پابندی کے ساتھ اجتماع میں آتے رہیں گے تو اچھی اچھی باتیں سیکھتے رہیں گے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ الکریم

﴿6﴾ موقع کی مناسبت سے نیک اعمال پر عمل کی ترغیب کے ساتھ ساتھ ہر ماہ رسالہ جمع کروانے کا ذہن بھی دیا جائے۔

﴿7﴾ دیکھ کر ہی بیان کیا جائے "غیر عالم کو بے دیکھے قرآن وحدیث کی تفسیر وشرح کرنا اگرچہ صحیح ہو، شرعاً اس کی اجازت نہیں ہے۔"(حوالہ: پردے کے بارے میں سوال وجواب ملخصاً ص252)

﴿8﴾ درس یا بیان اچھی طرح تیاری کرنے کے بعد کیا جائے اور پہلے سے کم از کم "3" بار ضرور پڑھ لیا جائے۔

﴿9﴾ ریڈنگ والا انداز اختیار نہ کیا جائے بلکہ سمجھانے والا انداز ہو۔

﴿10﴾ ضرورتاً سنتوں کا عملی طریقہ بتایا جائے اور ہر بار پچھلی مرتبہ سکھائی گئی سنت کی مختصر دہرائی کرواکر اس حوالے سے پوچھا جائے تاکہ شرکاءِ اجتماع میں عمل کا جذبہ پیدا ہو۔

﴿11﴾ مقولہ ہے: **"لوگوں سے اُن کی عقلوں کے مطابق کلام کرو"** لہٰذا سنتیں سکھاتے وقت اس بات کا دھیان رکھا جائے کہ پیوند والے لباس، پلیٹ چاٹنا، چٹائی پر سونا وغیرہ کے فضائل ابتداءً بیان نہ کیے جائیں بلکہ ان کو بتدریج بیان کیا جائے۔اسی طرح گانے باجے اور بے پردگی کی تباہ کاریاں وغیرہ پر بھی ابتداءً بیان نہ کیا جائے بہتر ہے کہ اس طرح کے موضوعات ہوں مثلاً نماز، وضو اور سائنس، توبہ، نیک بننے کا نسخہ، علمِ دین کے فضائل اور اجتماع کی برکتیں وغیرہ۔

﴿12﴾ ادارے میں ہونے والے درس اجتماع میں اگر کافر عورتیں (عیسائی وغیرہ) بھی شرکت کریں اور درس و بیان وغیرہ میں دلچسپی لیں تو ان پر خصوصی توجہ دے کر "دعوتِ اسلام" پیش کی جائے۔

﴿13﴾ ادارے سے اگر درس چیک کروانے کا کہا جائے تو مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ متعلقہ کتب و رسائل دکھا کر انہیں مطمئن کر دیا جائے۔

﴿14﴾ ادارے میں سہولت ہونے کی صورت میں LCD چلانے کے لیے احسن طریقے سے انفرادی کوشش کی جائے۔

﴿15﴾ ادارے کی انتظامیہ کے لیے نام لیے بغیر دعا کروائی جائے۔

﴿16﴾ اپنے لباس و برقع وغیرہ کی صفائی و نفاست پر خصوصی توجہ دی جائے کہ پروفیشنل اسلامی بہنیں عموماً ظاہری حلیے کو دیکھتی ہیں۔

﴿17﴾ اپنا حلیہ ہرگز تبدیل نہ کیا جائے بلکہ ادارے سے وابستہ اسلامی بہنوں کو دعوتِ اسلامی کے دینی رنگ میں رنگا جائے۔